نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب کی ہدایت پر محکمہ زراعت کا یکم تا 7 اگست جڑی بوٹی مار مہم شروع

اس مہم کا مقصد عوام کو جڑی بوٹیوں سے ہونے والے نقصانات بارے آگاہی فراہم کرنا ہے،بینش فاطمہ ساہی ایڈیشنل سیکرٹری (ٹاسک فورس)

لاہور: یکم اگست 2018:واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب کی ہدایت پر محکمہ زراعت کے زیر اہتمام جڑی بوٹیوں کی موثر تلفی کی اہمیت کے پیش نظر یکم تا 7 اگست "جڑی بوٹی مکاؤ۔۔۔پیداوار بڑھاؤ" مہم شروع ہو چکی ہے۔اس موقع پر آج اڈاپٹو ریسرچ فارم شیخوپورہ میں سیمینار اور واک کا اہتمام کیا گیا جس میں بینش فاطمہ ساہی،ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس)،سید ظفریاب حیدر،ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع)،شیر محمد شراوت ڈائریکٹر لاہور ڈویژن سمیت کسان تنظیموں کے نمائندگان نے بھی خصوصی شرکت کی۔سیکرٹری زراعت پنجاب کے حکم سے جاری اس مہم میں محکمہ زراعت پنجاب کا تمام عملہ اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہوں گے۔اس مہم کے تحت گاؤں کی سطح پر کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں تاکہ کاشتکاروں کو جڑی بوٹیوں کے نقصانات بارے آگاہ کیا جائے۔سیمینار کے موقع پر ماہرین نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ جڑی بوٹیاں پیداوار میں کمی کا باعث بننے کے علاوہ کاشتکار کے پیداواری اخراجات میں بھی اضافہ کرتی ہیں اور غذائی اجزاء، پانی، روشنی کے حصول میں فصل کے پودوں سے مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ ضرر رساں کیڑے مکوڑوں کی پناہ گاہ کا کام سرانجام دیتی ہیں۔بعض جڑی بوٹیاں انسان، جانور، آبی حیات کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہیں اور زہریلے کیمیائی مرکبات کا اخراج کرتی ہیں۔اسی لئے محکمہ زراعت پنجاب جڑی بوٹی مکاؤ مہم کے دوران سکولوں، کالجوں، دفاتر، سرکاری و نجی مقامات پر عوام کو آگاہی فراہم کرے گا۔اس کے علاوہ ہر تحصیل اور ضلع کی سطح پر آگاہی واک کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔اس موقع پر بینش فاطمہ ساہی ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) نے امید ظاہر کی کہ عوام اس مہم میں محکمہ زراعت پنجاب کے شانہ بشانہ شریک ہوں گے اور اس مہم کو کامیاب بنائیں گے۔اس مہم کے دوران باغات،فصلات اور اردگرد کے ماحول کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے گا جس سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور کاشتکار کی آمدن بڑھنے سے ملکی معیشت مستحکم ہوگی۔

☆☆☆☆